وتر میں دعائے قنوت کی جگہ آیۃ الکرسی پڑھنا

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2493

تاریخ اجراء: 06شعبان المعظم 1445ھ /17 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نمازِ وتر میں دعائے قنوت کی جگہ آیۃ الکرسی پڑھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں، نمازِ وتر میں دعائے قنوت کی جگہ آیۃ الکرسی دعا کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔

اس مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ جسے معروف دعائے قُنوت یاد نہ ہو، اسے چاہیے کہ اس دعا کو یاد کرے کہ خاص اس دعا کا پڑھنا سنتِ مبارَکہ ہے اور جب تک دعائے قنوت یاد نہ ہو، تب تک کوئی اور دعا مثلا یہ قرآنی دعا "اَللّٰھم ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرۃ حسنة وقنا عذاب النار" پڑھ لیا کرے اور اگر یہ بھی یاد نہ ہو، تو تین بار "اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ" کہہ لے اور یہ بھی یاد نہ ہو، تو تین بار صرف "یا ربِّ" کہہ لے۔ اِس طرح کوئی سی بھی دعا پڑھ لینے سے دعائے قنوت کا واجب ادا ہو جائے گا۔ **نیز آیۃ الکرسی بھی دعا ہے کیونکہ وہ اللہ کریم کی ثناء و حمد ہے اور ہر ثناء دعا ہوتی ہے، لہٰذا آیۃ الکرسی بہ نیتِ دعا پڑھنے سے بھی دعائے قنوت کا واجب ادا ہو جائے گا۔**

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ وتر کی تیسری رکعت میں قنوت کی تکبیر کہنے کے بعد دعائے قنوت کی جگہ تین بار سورۃ الاخلاص پڑھنے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "نماز صحیح ہو جانے میں تو کلام نہیں، نہ یہ سجدہ سہو کا محل کہ سہواً کوئی واجب ترک نہ ہوا۔ دعائے قنوت اگر یاد نہیں، یاد کرنا چاہیے کہ خاص اس کا پڑھنا سنت ہے اور جب تک یاد نہ ہو "اَللّٰھم ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرۃ حسنة وقنا عذاب النار" پڑھ لیا کرے۔ یہ بھی یاد نہ ہو، تو "اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ" تین بار کہہ لیا کرے۔ یہ بھی یاد نہ آئے، تو صرف "یا ربِّ" تین بار کہہ لے، واجب ادا ہو جائے گا۔ رہا یہ کہ قُل ھو اللہ شریف پڑھنے سے بھی یہ واجب ادا ہوا

کہ نہیں۔۔۔ظاہر یہ ہے کہ ادا ہو گیا کہ وہ ثناء ہے اور ہر ثناء دعا ہے۔“(فتاوی رضویہ، جلد7، ص485، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:”دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے اور اس میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری نہیں، بہتر وہ دعائیں ہیں، جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور ان کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھے، جب بھی حرج نہیں۔“(بہارِ شریعت، حصہ4، جلد1، صفحہ654، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم